At Turas
JAMIA DARUL - ULOOM
BALTISTAN GHOWARI

ترانہ التراث

مسلک قرآن وسنت کا نشان ہے التراث
طالبان علم دیں پر مہربان ہے التراث
مادر علمی کا پیارا ارمغاں ہے التراث
حکمت وعرفان کا بحر بیکراں ہے التراث
جامعہ کے ہر دریچہ سے عیاں ہے التراث
اور اس کے ترجمان سے ضوفشاں ہے التراث

زندگی کو وقف کردیں گے برائے علم وفن
جہل کے طاغوت کو پہنا کے چھوڑیں گے کفن
لہلہائے گا ہماری کوششوں سے یہ چمن
رونق افزائے جہاں ہوں گے یہی سروسمن
جامعہ کے ہر دریچہ سے عیاں ہے التراث
اور اس کے ترجمان سے ضوفشاں ہے التراث

ہر ورق سے اٹھ رہا ہے علم وحکمت کا علم
ہم کبھی رکنے نہ دینگے جامعہ کا یہ قدم
رک نہیں سکتا کسی حالت میں بھی اپنا قلم
داستان ہوتی رہے گی دین وملت کی رقم
جامعہ کے ہردریچہ سے عیاں ہے التراث
اور اس کے ترجمان سے ضوفشاں ہے التراث

اس کی اک اک سطر ہے اسلام کی پیغامبر
کرکے رکھ دیں گے بساط کفر کو زیروزبر
ہے یقین طاغوت رکھ دے گا زمین پر اپنا سر
گونج اٹھیں گے لاالہ سے بحرو بر، کوہ و شجر
جامعہ کے ہردریچہ سے عیاں ہے التراث
اور اس کے ترجماں سے ضوفشاں ہے التراث

خامۂ راشد نے وہ رجحان پیدا کردیا
پڑھنے والوں کے دلوں کو اپنا شیدا کردیا
اس طرح دین متین سب پر ہویدا کردیا
جذبہ حق و صداقت دل میں پیدا کردیا
جامعہ کے ہر دریچہ سے عیاں ہے التراث
اور اس کے ترجمان سے ضوفشاں ہے التراث

رشید صدیقی